बागी

باغی

اداکاران

پردیپ کمار۔ بینا۔ ٹائیگرو

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

باغی ظلم کے

گانا نمبر ا

وہ گھر میں آئے ہمارے خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم اُن کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

تجھے اس کی خبر کیا
تیرے دیوانے پہ کیا گزری

تیرے آنے پہ کیا بیتی
تیرے جانے پہ کیا گزری

تمہاری اک ہنسی نے
کر دیا زخمِ جگر گہرا
میں اپنے ہوش میں کب ہوں
عجب کچھ حال ہے میرا

چمن کیا جان سکتا ہے
کہ دیرانے پہ کیا گزری

نہ دیکھو بے رُخی سے
یہ حسین ارمان کہتے ہیں
نوازش ہم پہ کب ہو گی
جواں طوفان کہتے ہیں
بتائیں کیا کہ اس دل کی

صنم خانے پہ کیا گزری
تمہاری تو ادا ہوگی
کسی کی جان جائیگی
پکارے کا کوئی کتنا
مگر واپس نہ آئے گی

گانا نمبر ۲:۔ کہے گی کس طرح حال دل
کہ مرجانے پہ کیا گزری
جلوے تمہارے ہوں میری ہو نظر
عمر بھر نا چوں میں ہو کے بے خبر
سلامت تیری محفل خوشی کے پھول کھلتے ہیں
رہو تم ہی مقابل کہ یہ ارمان مچلتے ہیں
تجھے ہر دم میں دیکھوں رات بھر
نظر میں تیری صورت لبوں پر نام ہے تیرا
مجھے تم سے محبت تڑپنا کام ہے میرا
ہوئی شیدا تمہارے نام پر
میرے محبوب دلبر تیرے نغمے ہیں پائل میں
اگر تو ہنس کے دیکھے تو ہو جاتی ہوں گھائل میں
رہوں کھوئی ہوا ہے یہ اثر

گانا نمبر ۳:۔ آپ موجود یہاں پھر ہمیں ہوش کہاں
ہر ادا تو یہ شکن اے میری جان جہاں
چہرا ایک چاند کنول زلف اک شام غزل

سنگ مرمر کا بدن جیسے ہو تاج محل
یہ محبت کا نشاں آج موجود
گورے چاندی سے قدم برف پگھلا دے صنم
چھپا یا قدرت پر لٹ مست آنکھوں کی قسم
ڈگمگاتا ہے سماں آپ موجود
جھوم کر آپ چلیں پھول بھی ہاتھ ملیں
جھیل پر ڈالیں نظر دیپ پانی میں جلیں
برف سے نکلے دھوآں - آپ موجود -
دِل کی لہروں میں بہوں رُوپ کی دھوپ سہوں
سامنا جب ہو تیرا کیا کہوں کیا نہ کہوں
لڑکھڑاتی ہے زباں آپ موجود —
گانا نمبر۲: - پیار نذر کروں اپنا پیار نذر کروں
جو تم کہو تو نظر کا خمار نذر کروں
جو حکم دو تو اُتاروں
یہ چاند کا جھومر
پسند ہو تو ستاروں کا ہار نذر کردں
تمہارے چمپئی آنچل میں
ٹانکنے کے لیے
کرن کے پھول یا برق شرر نذر کروں
اگر حضور کو شیشہ پسند ہو دِل کا
تو کہیئے کیئے دِل بیقرار نذر کروں

گانا نمبر ۵:۔ ساقیا میرا ایک کام کردے
سارا میخانہ میرے نام کردے
تجھ سے زلفوں کی گھٹا کہتی ہے
میری بے چین ادا کہتی ہے
اب قدم میرے تھرتھراتے ہیں
اڑتے آنچل کی ہوا کہتی ہے
مجھ پر احسان کر
یوں نہ حیران کر ساقیا ۔
واسطہ تم کو زندگانی کا
ساگر کے سرخ پانی کا
تو مجھ کو سمندر سے شبنم دے
کیا مزا ایسی مہربانی کا
پیاسی ہے گلبدن
جانِ من جانِ ساقیا ......
تجھ کو دنیا آبرو کی کیا ہے
اور دولت کی جستجو کیا ہے
میری منزل تو تیری چوکھٹ ہے
مجھ کو جنت کی آرزو کیا ہے ۔
میری نادان عمر پی لے
شام و سحر ساقیا ۔

گانا نمبر ۱۶۔ عید کا دن ہے
گلے آج تو مِل تو ظالم
رسم دُنیا بھی ہے
موقعہ بھی دستور بھی ہے

عید کی رات پیار لائی ہے
ہو مبارک بہار آئی ہے
عید غم کا پیام لائی ہے
ہم نے رو کر خوشی منائی ہے

چاند آ جا گلے لگا لوں میں
پیاس دِل کی ذرا بجھا لوں میں
آج دِل نے مُراد پائی ہے

چاند چھپ جا کہ میرا چاند نہیں
وہ گھٹاؤں میں گھر گیا ہے کہیں
دِل پہ بدلی غموں کی چھائی ہے

پی لو پی لو نظر سے پی لو تم
میری باہوں میں رہ کے جی لو تم
آج تقدیر مسکرائی ہے

ہم تو باہوں کے ہار کو ترسیں
آنے دل لے کے پیار کو ترسیں
اے محبت تیری دُہائی ہے

ختم شُد

صنعت وحرفت کی کتابیں

الیکٹرک گائڈ	4/-/-	تیل عطر سازی	2/-/-
ورکشاپ گائڈ	4/-/-	گھڑی سازی	2/8/-
موٹر گائڈ	4/-/-	ریڈیو گائڈ	4/-/-
کروڈ آئیل	5/-/-	صابون سازی	1/8/-
دشکر یا دبین	6/-/-	مکمل مرغی خانہ ہر دو حصہ	4/-/-
الیکٹرک وائرنگ	4/-/-	تمباکو کی دوکان	2/-/-
خراد سکھنا	3/-/-	بوٹ پالش بنانا	2/8/-
آئیل انجن گائڈ	5/-/-	سینما مشین آپریٹر	4/-/-
کپڑے رنگنے کا ہنر	2/-/-	شیشہ سازی	2/-/-
مکمل فوٹوگرافی	2/8/-	آچار مربے چٹنی	1/8/-
روشنائی سازی	2/-/-	باورچی خانہ	2/8/-
خوبصورت بنو	1/8/-	مجموعہ فالنامہ	1/-/-
ٹریکٹر گائڈ	4/-/-	بیکری بسکٹ بنانا	2/-/-
جنتری پیمائش چوب	1/4/-	بغیر بجلی کا ریڈیو بنانا	1/8/-
کپڑے دھونے کا ہنر	2/-/-	آسان انگلش ٹیچر	2/-/-
کاشتکاری باغبانی	4/-/-	دھوپ اگربتی بنانا	1/8/-

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی